

بخدمت جناب RPO صاحب فیصل آباد ویشن بمقام فیصل آباد

مقدمہ نمبر 291/21 بجرم 302/365/201 تپ تھانہ من جھنگ

درخواست بمراد کروائے جانے تفتیش مقدمہ مندرجہ بالا

بذریعہ ریجنل انویسٹی گیشن بورڈ (RIB) نیز تشکیل دیئے

جانے ریجنل انویسٹی گیشن سٹینڈنگ بورڈ بذریعہ مناسب حکم

551/RIB

For board

Regional Police Officer
JALALABAD

7-3-22

سائیلان / ملزمان حسب ذیل عارض ہیں۔

1- یہ کہ مقدمہ مندرجہ بالا تھانہ من جھنگ میں درج رجسٹر ہوا جس میں سائیلان تتمہ بیان میں نامزد ہونے کے بعد بند حوالات جوڈیشل جھنگ جیل مقید ہیں۔

2- یہ کہ سائیلان مقدمہ ہذا میں مکمل طور پر بے گناہ ہیں اور وقوعہ سے مکمل طور پر لاعلم اور لاتعلق ہیں

3- یہ کہ مقدمہ کے مقتول فرازا احمد کے چچا ماسٹر سلطان نے سائیلان / ملزمان کے والد مسمی غلام شبیر کو شدید

مضروب کر کے پسلیاں توڑ دیں تھیں جس کا مقدمہ نمبر 127/21 بجرم 337D/337A(ii)/337L(ii)

ماسٹر سلطان وغیرہ کے خلاف تھانہ من جھنگ میں من سائل فضل کریم (ملزم) کی مدعیت میں درج رجسٹر

ہوا جبکہ برادر منول عتیق (ملزم) اسی وقوعہ میں مضروب ہوا لہذا ماسٹر سلطان نے مقدمہ ہذا میں مستغیث

مقدمہ کے ساتھ مل کر سائیلان کو ناحق اور خلاف واقعات نامزد کروایا ہے اور سابقہ مقدمہ کی رنج کی وجہ

سے سائیلان کو سبق سیکھانا چاہتا ہے۔

4- یہ کہ سائیلان عرصہ تقریباً 90 روز تک پولیس کی غیر قانونی حراست میں رہے ہیں جبکہ ملزم غلام جعفر ولد

جہانگیر جس نے قبل ازیں بھی سال 2014 میں سہیل عباس نامی لڑکے کا اغوا کے بعد قتل کیا تھا جس کے

خلاف مقدمہ نمبر 238/14 تھانہ من جھنگ میں درج رجسٹر ہوا جبکہ اس مقدمہ میں بھی فرازا احمد

(مقتول) کے قتل کا الزام غلام جعفر پر ہی تھا جسے مقامی MNA نے سیاسی اثر و رسوخ کی بناء پر دوران

تفتیش رہا کر دیا تو اپنے ضمیر کی ملامت پر بعد ازاں رہائی غلام جعفر نے زہری کر خود کشی کر لی لہذا پولیس

نے اصل قاتل کی موت کے بعد مقدمہ ہذا کو زندہ رکھنے کیلئے سائیلان / ملزمان کو مقامی MNA کی

مداخلت پر ناحق چالان کر دیا۔

5- یہ کہ مقتول فرازا احمد کی لاش بھی غلام جعفر ملزم جس نے خود کشی کر لی تھی کے بھائی محمد ناصر نے دوران تفتیش

برآمد کروائی مگر پولیس نے بدینتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ناصر مذکور پر کوئی برآمدگی ظاہر نہ کی اور نہ ہی اسے

واضح طور پر گنہگار تحریر کیا بلکہ اس کی حد تک تفتیش گول مول کر کے اسے قانونی طور پر Benefit دیا۔

6- یہ کہ سائیلان کو ضلع جھنگ کی پولیس سے انصاف کی کوئی توقع نہ رہی ہے اور قبل ازیں بھی سائیلان نے DPO جھنگ کو مقدمہ کی تفتیش بذریعہ DSB (ڈسٹرکٹ سٹینڈنگ بورڈ) کروانے کیلئے گزاری مگر DPO صاحب نے مقدمہ کی تفتیش سابقہ تفتیشی آفیسر مشتاق SI کو جاری رکھنے کے احکامات صادر کیے۔

7- یہ کہ سائیلان مقدمہ ہذا میں بالکل بے گناہ ہیں اور اپنی بے گناہی ثابت کرنا چاہتے ہیں مگر مقامی پولیس ضلع جھنگ رولنگ پارٹی کے MNA کی مداخلت کی وجہ سے خلاف قانون اور خلاف واقعات سائیلان کے خلاف غلط تفتیش کی بنا پر چالان مقدمہ ہذا مرتب کرنا چاہتی ہے۔

8- یہ کہ مقدمہ ہذا چالان تاحال پیش عدالت نہ ہوا ہے جبکہ سائیلان مقدمہ ہذا میں ناحق بند حوالات جوڈیشل ہے اور اگر مقدمہ ہذا کی تفتیش بذریعہ RIB بورڈ نہ کروائی گئی تو سائیلان برسوں تک ناحق طور پر پابند سلاسل رہیں گے اور سائیلان کو ناقابل تلافی نقصان کا احتمال ہو سکتا ہے۔

پس حالات بالا میں استدعا ہے کہ سائیلان کی درخواست تبدیلی تفتیش منظور فرماتے ہوئے مقدمہ مندرجہ بالا کی تفتیش بذریعہ RIB بورڈ کروائی جائے۔ تاکہ سائیلان کو انصاف مل سکے۔

رضی

1- فضل کریم

2- کنول متیق (بند حوالات جوڈیشل جھنگ جیل)

بذریعہ غلام شبیر ولد جیون قوم ادھوا آنہ سیال سکندھ موضع ادھوا آنہ ڈاکخانہ

پیرکوٹ سدھانہ تحصیل ضلع جھنگ

موبائل نمبر 0346-7270879

غلام شبیر